ارفع الدرجات
مع
تشریح تحقیقات
شیخ الحدیث علامہ قاضی
عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی
مکتبہ امام احمد رضا
تحقیقات
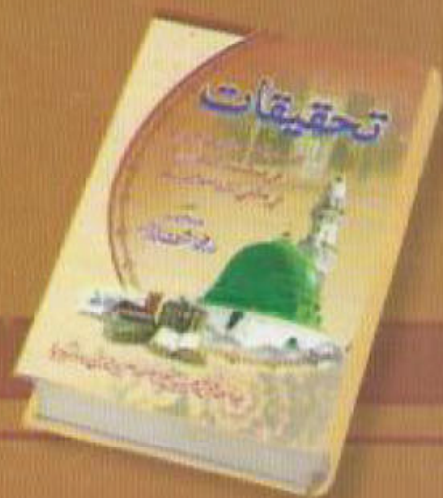
نام کتاب: ارفع الدرجات مع تشریح تحقیقات

مصنف: شیخ الحدیث علامہ عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی

کمپیوٹر گرافکس: حافظ محمد اسحاق ہزاروی

طباعت: ستمبر 2012

قیمت: -/170 روپے

ناشر: مکتبہ امام احمد رضا کری روڈ شکریال راولپنڈی

E.mail:Mehrul.uloom@yahoo.com

0321-5098812

ملنے کے پتے

- اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- شبیر برادرز اردو بازار لاہور
- مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور
- مکتبہ غوثیہ یونیورسٹی روڈ کراچی
- مکتبہ فیضان سنت واہ کینٹ

اس سے اور یہ فائدہ بھی حاصل ہوا کہ خارجیوں کی طرح صحابہ کرام کی ایسی شان بیان کرنا۔ جس سے اہل بیت اطہار کی شان میں گستاخی کا پہلو نکلے وہ شان صحابہ مردود ہوگی اور (افضیوں کی طرح اہلِ بیت کی ایسی شان بیان کرنا جس سے صحابہ کرام کی شان میں گستاخی پائی جائے اور صحابہ کرام کی شان میں تنقیص لازم آئے تو وہ شان اہلِ بیت بھی مردود ہوگی۔ ہاں اگر اہلِ بیت اور صحابہ کرام کی شان میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے درجہ میں رکھے تو یہی ایمان ہے۔

چوتھا جواب:

والرابع انما نهى عن تفضيل يودى الى الخصومة والفتنة

نبی کریم ﷺ نے جس فضیلت دینے سے منع فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ انبیاء کرام کو ایک دوسرے پر ایسی فضیلت نہ دو جو جھگڑے کا سبب بنے۔

جیسا کہ ذمی اور صحابی کے درمیان جھگڑا ہوا، جس کا ذکر کیا جا چکا ہے۔

پانچواں جواب:

والخامس انا النهى مختص بالتفضيل فى نفس النبوة فلا تفاضل فيها وانما التفاضل بالخصائص وفضائل اخرى ولابد من اعتقاد التفضيل فقد قال الله تعالى تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض"

پانچواں جواب یہ ہے کہ جس فضیلت سے منع کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ نفس نبوت میں ایک دوسرے کو فضیلت نہ دو کیونکہ تمام انبیاء کرام نفسِ نبوت میں برابر ہیں۔ البتہ خصائص اور کمالات وغیرہ سے ایک دوسرے پر فضیلت رکھتے ہیں۔ اس طرح انبیاء کرام کا بعض کا بعض پر افضل ہونے کا اعتقاد رکھنا بھی ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود بعض انبیاء کرام کی فضیلت دوسرے انبیاء کرام پر "تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض" سے بیان کردی تو اس میں شک کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔

تنبیہ: جب واضح ہو گیا کہ تمام انبیاء کرام نفس نبوت میں برابر ہیں تو یہ کہنا خود بخود باطل ہو جائے گا کہ نبی کریم ﷺ موصوف بوصف نبوت بالذات ہیں اور سوائے آپ کے اور نبی موصوف

بوصف نبوت بالعرض ہیں۔نہیں نہیں! بلکہ سب انبیاء کرام نبوت سے متصف بالذات ہیں۔کسی نبی کی نبوت بالعرض نہیں۔اس مسئلہ کو کوئی تفصیل سے دیکھنا چاہے تو غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمہ اللہ کے رسالہ "البتشیر بر التحذیر" کا مطالعہ کرے۔

افضلیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر دلائل:

(۱) اللہ تعالیٰ نے آپ کی شان میں فرمایا:" وما ارسلناك الا رحمة للعلمين "(پ ۱۷، الانبیاء آیہ ۱۰۷) اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر سب جہانوں کے لئے رحمت بنا کر۔" فلما كان رحمة لكل العالمين لزم ان يكون افضل من كل العالمين "جب آپ تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں تو یقینی طور آپ تمام جہانوں سے افضل ہیں۔یعنی آپ افضل المخلوقات ہیں۔ "بعداز خدا بزرگ توئی قصہ مختصر" یعنی مختصر بات یہی ہے کہ خدا کے بعد سب سے افضل آپ ہی ہیں۔

(۲) رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا"ورفعنا لك ذكرك "(پ۳۰،الانشراح آیہ۴) اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کیا۔مالک الملک نے اپنے ذکر کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو متصل کیا،کلمہ شہادت میں،اذان میں،اور تشہد وغیرہ میں۔"ولم يكن سائر الانبياء كذلك" اور باقی تمام انبیاء کرام کا ذکر اس طرح نہیں۔لہذا اس سے ثابت ہوا کہ آپ افضل الانبیاء ہیں۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت کے ساتھ ملایا اور فرمایا: "من يطع الرسول فقد اطاع الله"(پ۵،النساء آیہ۸۰) "جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا"۔

آپ کی بیعت کو رب تعالیٰ نے اپنی بیعت قرار دیا اور فرمایا:"ان الذين يبايعونك انما يبايعون الله يد الله فوق ايديهم "(پ۲۶،سورۃ الفتح آیہ۱۰) بیشک وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ کا دستِ قدرت ہے۔ اور آپ کی عزت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت کے ساتھ ذکر فرمایا۔" ولله العزة ولرسوله